حصہ اوّل

تفہیم و ادبیات کل نمبر ۵۰

دیے گئے پیراگراف کو غور سے پڑھیں اور سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

وقت زندگی ہے۔ اِسے بہتر طور پر استعمال کر کے ہم کامیاب ہو سکتے ہیں بشرطیکہ:

☆۔ہم وقت کی اہمیت کو سمجھیں۔ ☆۔وقت ضائع کرنے والے عناصر کا جائزہ لیں۔

☆۔وقت کو بہتر طور پر استعمال کرنے کی حکمتِ عملی تیار کریں۔

وقت ایک بے مثال ذریعہ اور وسیلہ ہے۔ یہ فوری ضائع ہونے والی چیز ہے۔ اِسے نہ چھوا جا سکتا ہے اور نہ کسی طریقے سے ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ برف کی طرح ہے کہ اگر آپ استعمال نہ کریں اور پڑا رہنے دیں تو پگھل جائے گی۔ وقت کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔ اِسے آپ پیشگی استعمال نہیں کر سکتے اور نہ ہی پیشگی ضائع کر سکتے ہیں۔ اِسے آپ ضائع کر دیں گے تو تسلسلِ وقت کے باعث اگلے لمحات آ جائیں گے۔ بہرحال آپ گزرے ہوئے لمحات کو پکڑ نہیں سکتے۔ آپ دو اوقات کے درمیان کوئی رُکاوٹ پیدا کر کے فاصلہ بھی پیدا نہیں کر سکتے کیونکہ یہ تسلسل کے ساتھ آ رہا ہے اور تسلسل کے ساتھ جا رہا ہے۔ جس طرح سورج اور چاند کو اپنے اُمور سے اور زمین کو اپنی گردش سے روکا نہیں جا سکتا۔ اِسی طرح وقت کو بھی اپنے تسلسل سے نہیں روکا جا سکتا۔ جو وقت گزر جاتا ہے وہ گزرا ہوا وقت کہلاتا ہے، اُس کے بارے میں افسوس کے لیے بیٹھ جانا بھی وقت ضائع کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ جو وقت آیا نہیں اُس کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے اور منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے مگر اِسے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ جو وقت قابلِ استعمال ہے، وہ لمحہ یہی ہے جو آپ اِس وقت گزار رہے ہیں۔ گھڑی کی جانب دیکھیے، کس تیزی کے ساتھ لمحے گزر رہے ہیں اور ہماری مقررّہ زندگی کم ہو رہی ہے۔ وقت کو نہ تو خریدا جا سکتا ہے اور نہ ہی فروخت کیا جا سکتا ہے۔ اِسے نہ تو کرائے پر لے سکتے ہیں اور نہ ہی کرائے پر دے سکتے ہیں۔ وقت ہر انسان کی اپنی متاع ہے، ہر انسان جو صبح اُٹھتا ہے، چاہے وہ غریب ہو یا امیر، چھوٹا ہو یا بڑا، اِسے وہی چوبیس گھنٹے ملتے ہیں اور ان کی اہمیت ہر انسان کی زندگی کے ساتھ ساتھ ہے۔ انسان کے پاس وقت کو بہتر استعمال کرنے کے وسائل بھی کم ہیں، اسے ہمیشہ قلّتِ وقت کی شکایت رہتی ہے۔ وہ بہت سارے کام فرصت کے اوقات میں کرنا چاہتا ہے مگر یہ زندگی ہے کہ اِس میں فرصت کا لمحہ میسّر ہی نہیں آتا ہے۔ وقت کو سونا اور دولت کہنا بھی وقت کی ناقدری ہے۔ دولت اور وقت انسان کے لیے نعمتیں ہیں۔ دولت ظاہری چیز ہے جو کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ملتی ہے لیکن زندگی میں چوبیس گھنٹے ہر انسان کو ایک جیسے ملتے ہیں۔

سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

ا۔ وقت کی قدر و قیمت کا اندازہ کیسے لگایا جا سکتا ہے؟ مثال کے ذریعے جواب دیں۔ [۲]

ج____

____

۲۔ وقت کے تین زاویے ہیں، ماضی، حال اور مستقبل۔ اِن میں سے سب سے زیادہ اہمیت کس کی ہے اور کیوں؟ [۳]

ج ____

____

____

۳۔ مُصنّف کے نزدیک وقت کو دولت سے کیوں تشبیہ نہیں دینی چاہیے؟ وضاحت کریں۔ [۲]

ج ____

____

۴۔ وقت کے حوالے سے انسان کو کس قسم کی شکایت رہتی ہے؟ [۲]

ج ____

____

۵۔ تفہیم کے کس حصے سے پتا چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب لوگ برابر ہیں؟ [۲]

ج ____

____

۶۔ تفہیم کو سامنے رکھتے ہوئے بتائیں کہ وقت کے مناسب استعمال کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟ [۳]

ج ____

____

____

۷۔ تفہیم کا مناسب عنوان لکھیں۔ [۱]

ج ____

۸۔ عبارت میں سے دو اسم نکرہ اور دو اسم معرفہ تلاش کر کے لکھیں۔ [۲]

اسم نکرہ	اسم معرفہ

سوال نمبر۹: دیے گئے الفاظ کو انگریزی میں لکھیں۔ [۴]

اُردو	انگریزی	اُردو	انگریزی
فاصلہ		وسائل	
ضائع		منصوبہ بندی	

سوال نمبر۱۰: دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ [۴]

جائزہ: ______________________________

____

ذریعہ: ______________________________

____

فرصت: ______________________________

____

لمحات: ______________________________

____

حصہ دوم

قواعد و انشا پردازی

کل نمبر ۵۰

سوال نمبر۱: واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کے واحد تحریر کیجیے۔ [۲]

واحد	جمع	واحد	جمع
خصلت		قصہ	
	فنون		اثمار

سوال نمبر۲: قوسین میں دیے گئے الفاظ کے مترادف لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔ [۲]

ا۔ زیرِ زمین بہت سے قدرتی وسائل (پوشیدہ) ________ ہیں۔

ب۔ بے گناہ قیدی کے قتل کا (راز) ________ ابھی تک حل نہ ہوا۔

ج۔ بطخ کے پر (نرم) ________ ہوتے ہیں۔

د۔ (لڑائی) ________ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔

سوال نمبر۳: الفاظ کے متضاد تحریر کیجیے۔ [۲]

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
شاہ		لطیف	
صحرا		قول	

سوال نمبر۴: مندرجہ ذیل جملوں کو اِس طرح تبدیل کیجیے کہ اِن کا مطلب برقرار رہے۔ [۳]

ا۔ احمد کو اُس کے دوستوں نے سالگرہ پر بہت تحفے دیے۔

سالگرہ پر ________________________________

ب۔ متوازن غذا اور ورزش اچھی صحت کی ضامن ہیں۔

اچھی صحت اور تندرستی ________________________________

ج۔ اکثر حادثے لاپرواہی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

لاپرواہی کی وجہ ________________________________

سوال نمبر ۵: سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو نئے الفاظ بنائیں۔ [۴]

سابقے	نئے الفاظ	لاحقے	نئے الفاظ
ذی		شناس	
نو		خانہ	

سوال نمبر ۶: دیے گئے محاورات کو جملوں میں اِس طرح استعمال کیجیے کہ اُن کے معانی واضح ہو جائیں۔ [۴]

خون خشک ہونا: ____________________

____

اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا: ____________________

____

جی بھر جانا: ____________________

____

آسمان ٹوٹ پڑنا: ____________________

____

سوال نمبر ۷: درج ذیل ضرب الامثال کا مفہوم تحریر کیجیے۔ [۳]

ا۔ تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔

____

ب۔ چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔

____

ج۔ ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے۔

____

سوال نمبر۸: درج ذیل انگریزی عبارت کا اُردو میں ترجمہ لکھیں۔ [۵]

Once there was a young man travelling around the country selling goods. Times were very hard and every day he sold less and less, until he didn't have any money at all. On the same day that he ran out of money and food, he came across a small village. He thought that in the village he would find someone who would give him a bit of food.

سوال نمبر۹:   دیے گئے عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر (۱۵۰) الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔ [۱۵]

ا۔ جدید دور کی اہم ضروریات

یا

ب۔ ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر۱۰: دادا ابّو کے نام (۱۷۵) الفاظ پر مشتمل خط لکھیں اور اُنھیں بتائیں کہ آپ پچھلے ہفتے ہونے والے ٹریفک حادثے میں کس طرح بال بال بچے؟ [۱۰]

یا

''صحت مند ماحول کے لیے درخت لگانا بہت ضروری ہیں۔'' دو دوستوں کے درمیان ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھیں۔